ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر: 15

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ 15

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج ا، ص ۴۰، دار لفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 15 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 28

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں پندرھویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں

اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 2 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:15

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

پندرھویں پارے کا آغاز سورۃ بنی اسرائیل سے ہوتا ہے۔

سورۂ بنی اسرائیل کی پہلی آیت میں رسول کریم ﷺ کے معجزۂ معراج کی پہلی منزل مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک کا ذکر صراحت کے ساتھ ہے۔ یہ تاریخِ نبوت' تاریخِ ملائک اور تاریخِ انسانیت میں سب سے حیرت انگیز اور عقلوں کو دنگ کرنے والا واقعہ ہے۔ اس کی مزید تفصیلات سورۃ النجم اور احادیث میں مذکور ہیں۔

آیت 13 اور اس سے اگلی آیات میں بتایا کہ ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے (یعنی اللہ کی قضا و قدر میں جو طے ہے وہ ہو کر رہے گا)اور قیامت کے دن یہ اعمال نامہ ایک کھلی ہوئی کتاب کی صورت میں ہو گا(بندے سے کہا جائے گا) اپنا اعمال نامہ پڑھو' آج تم خود

ہی احتساب کرنے کیلئے کافی ہو' جس نے ہدایت کو اختیار کیا تو اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا اور جس نے گمراہی کو اختیار کیا تو اس کا وبال بھی اسی پر آئے گا اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم اس وقت تک عذاب دینے والے نہیں ہیں' جب تک کہ (اتمامِ حجت کیلئے) ہم رسول نہ بھیج دیں۔

آیت 23 میں والدین کے حقوق کی جانب متوجہ کرتے ہوئے فرمایا"
اور تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور اگر تمہاری زندگی میں وہ دونوں یا ان میں سے کوئی بڑھاپے کو پہنچ جائے' تو ان کو اف تک نہ کہو' ان کو جھڑکو بھی نہیں اور ان کے ساتھ ادب سے بات کرو اور ان کیلئے عاجزی اور رحم دلی کا بازو جھکائے رکھو اور یہ دعا کرو: اے میرے رب! ان پر رحم فرمانا' جیسا کہ انہوں نے بچپن میں رحم کے ساتھ میری پرورش کی"۔

آیت 26 میں قرابت داروں' مسکینوں اور مسافروں کے حقوق ادا کرنے اور فضول خرچی سے اجتناب کا حکم دیا گیا ہے۔

آیت 29 سے تسلسل کے ساتھ احکام کا بیان ہے:

(1)خرچ کرنے میں بُخل، حرص اور فضول خرچی کے درمیان میانہ روی کو اختیار کرنے کا حکم

(2)افلاس کے خوف سے اولاد کو قتل کی ممانعت

(3)زنا کی ممانعت

(4)قتلِ ناحق کی ممانعت اور قصاص لینے میں حدِ اعتدال میں رہنے کا حکم

(5)یتیم کا مال کھانے کی ممانعت

(6)ناپ تول میں خیانت کی ممانعت

(7)لوگوں کے پوشیدہ احوال کی کھوج لگانے کی ممانعت

(8)اِترا کر چلنے کی ممانعت

(9)شرک کی ممانعت

(10)روزی کی کشادگی یا تنگی کا مدار کسی کی فضیلت یا بے قدری پر نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت و مشیت کا معاملہ ہے۔

آیت 44 میں بیان فرمایا کہ "سات آسمان اور زمینیں اور جو بھی ان میں ہیں، اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور ہر چیز اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح

کر رہی ہے، لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے"۔

آیت 45 میں فرمایا کہ منکرینِ آخرت قرآن کی تعلیمات سے استفادہ کرنے سے محروم رہتے ہیں اور ان کے دل و دماغ حق کو قبول کرنے کی سعادت سے محروم ہیں۔ وہ فصیح و بلیغ قرآن سن کر بھی نبی پر سحر زدہ ہونے کے طعن کرتے ہیں۔

آیت 78 سے اشارتاً پانچ نمازوں کا حکم ہے، فجر کی فضیلت کا بیان، نمازِ تہجد کی ترغیب اور رسول کریم ﷺ کیلئے مقامِ محمود (جو مقامِ شفاعتِ کبریٰ ہے) عطا کئے جانے کا بیان ہے۔

آیت 81 اور 82 میں حق کی آمد اور باطل کے نیست و نابود ہونے کا بیان ہے اور یہ کہ قرآن میں اہلِ ایمان کیلئے شفا اور رحمت ہے۔

آیت 85: یہود نے رسول کریم ﷺ سے روح کے بارے میں سوال کیا، تو اللہ نے فرمایا کہ "(اے رسول!) کہہ دیجئے کہ روح میرے رب کے امر سے ہے اور تم کو محض تھوڑا سا علم عطا کیا گیا ہے"۔ اس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ جن چیزوں کی حقیقت جاننے پر ہدایت و نجات موقوف نہیں ہے، ان کے پیچھے پڑنے کی ضرورت نہیں۔

آیت 90 سے مشرکینِ مکہ کے بعض فاسد مطالبات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے کہا ہم اس وقت تک آپ پر ایمان نہیں لائیں گے؛ حتیٰ کہ (1) آپ ہمارے لئے زمین سے پانی کا کوئی چشمہ جاری کر دیں ۔(2) یا آپ کھجوروں اور انگوروں کے باغات کے مالک بن جائیں' جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں (3) یا آپ ہمیں 'جس عذاب سے ڈراتے ہیں' وہ لے آئیں یا آسمان کو ٹکڑے ٹکرے کر کے ہم پر گرادیں (4) یا' اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے بے حجاب لے آئیں (5) یا آپ کے لئے سونے کا گھر ہو (6) یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور پھر آسمان سے ہم پر کتاب نازل کریں 'جس کو ہم پڑھیں۔ ان سب مطالبات کے جواب میں اللہ نے فرمایا: (اے رسول کہہ دو) میرا رب ہر عیب سے پاک ہے (میں کوئی شعبدے باز نہیں ہوں' بلکہ) میں ایک بشر ہوں' جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا۔

آیت 105 میں قرآن مجید کو بتدریج' یعنی تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنے کی حکمت یہ بتائی کہ رسول ان پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں' ان کے لئے قرآن کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ مشرکینِ مکہ اعتراض کرتے کہ کبھی آپ اللہ

کہتے اور کبھی رحمان کہتے ہیں‘تو اللہ نے فرمایا" کہہ دیجئے کہ (معبودِ برحق کو) تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر پکارو تم اسے جس نام سے بھی پکارو ‘سب اُسی کے نام ہیں“۔

سورۃ الکھف

سورۃ کے آغاز میں قرآنِ کریم کا سبب نزول وشان بیان کی:

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی (ذرا بھی ٹیڑھا پن نہ رکھا) عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب ہے

آیت 09 سے اصحابِ کہف کا بیان ہے ‘ یہ چند صالح نوجوان تھے ‘جنہیں اللہ تعالیٰ نے عقیدۂ توحید اور ایمان پر ثابت قدم رکھا‘لیکن ان کی قوم مشرک تھی اور ایک ظالم بادشاہ مسلط تھا‘ وہ لوگ ان نوجوانوں کے دشمن ہو گئے تو انہوں نے ان کے شر سے بچنے کیلئے غار میں پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند مسلط کر دی اور اس کیفیت میں وہ 309 سال تک رہے۔ غار میں اللہ تعالیٰ نے ایسا غیبی انتظام کیا کہ وہ ایک کشادہ جگہ میں تھے ‘ جب

سورج طلوع ہوتا تو دھوپ غار کے دائیں جانب رہتی اور غروب ہوتے وقت بائیں جانب پھر جاتی ۔ اللہ تعالیٰ انہیں حسبِ ضرورت دائیں بائیں کروٹیں بدل دیتا' تاکہ ان کو روشنی' حرارت اور ہوا ملتی رہے اور ایک ہی ہیئت میں سوتے ہوئے ان کے بدن پر زخم نہ ہو جائیں۔

اصحابِ کہف کا ایک کتا بھی تھا' جو اُن کی چوکھٹ پر پاؤں پھیلائے بیٹھا رہا۔ اصحابِ کہف کی تعداد کے بارے میں قرآنِ مجید میں لوگوں کے حوالے سے تین اقوال نقل کئے ہیں' پہلے دو اقوال کو قرآن نے لوگوں کی "تکّہ بازی" قرار دیا اور تیسرے قول کو قرآن نے رَد نہیں کیا' یعنی وہ سات تھے اور آٹھواں اُن کا کتا تھا' لہٰذا مُفسرین نے اسی تعداد کو صحت کے قریب قرار دیا ہے' اللہ نے فرمایا "اُن کی صحیح تعداد کو اللہ ہی سب سے زیادہ جاننے والا ہے' اُن کو صرف چند لوگ جاننے والے ہیں (یعنی جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس کا علم عطا کیا)" قرآن نے ان کی تعداد کے بارے میں زیادہ بحث سے منع فرمایا اور یہ بھی فرمایا کہ اللہ نے اُن کے منظر کو بارعب بنادیا تھا' تاکہ کوئی اُن کی طرف تاک جھانک نہ کرے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دیکھنے والا سمجھتا کہ وہ جاگ رہے ہیں؛ حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

آیت 28 میں رسول کریم ﷺ سے فرمایا کہ فقراء صحابہ کو آپ اپنے پاس بٹھائے رکھیں، یہ صبح اور شام اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں، اس کی رضا کے طلب گار ہیں اور آپ اپنی آنکھیں ان سے نہ ہٹائیں۔

آیت 32 سے اللہ تعالیٰ نے دو لوگوں کا واقعہ بیان کیا ہے کہ ایک شخص کے انگوروں کے عمدہ باغات تھے، اُس نے اپنے ساتھی پر تفاخر اور اپنے خالق کی ناشکری کی، تو اللہ تعالیٰ نے اُس کے مال کو برباد کر دیا۔

آیت 60 سے موسیٰ علیہ السلام کے واقعے کا بیان ہے۔ وہ اپنے ایک خادم یوشع بن نون کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کی حکمتوں اور اسرار و رموز کو جاننے کیلئے حضرت خضر علیہ السلام کی تلاش میں نکلے، دورانِ سفر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا کہ ناشتہ لاؤ، ہم سفر کرتے کرتے تھک چکے ہیں، خادم نے کہا کہ دورانِ سفر جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے، تو شیطان نے مچھلی کو مجھ سے بھلا دیا اور وہ سمندر میں راستہ بناتے ہوئے نکل گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ دو سمندروں کا سنگم ہی ہماری منزل ہے، وہ دونوں واپس لوٹے اور پھر ہمارے ایک بندۂ خاص کو وہاں پایا، جس کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت عطا کی تھی اور ہم نے اُسے

"علمِ لَدُنّی" عطا کیا، مُفسّرین کے مطابق یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اُن سے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو رُشد و ہدایت کا علمِ خاص عطا کیا ہے، اُس میں سے کچھ مجھے بھی تعلیم دیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی اور رسول ہیں، کلیم ہیں، افضل ہیں، لیکن افضل کے مقابلے میں کسی دوسرے شخص کو کسی خاص شعبے میں کوئی فضیلت عطا کی جاسکتی ہے، یہی صورتِ حال یہاں بھی تھی۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اپنے سے کم مرتبہ شخص سے بھی کسی خاص شعبے کا علم حاصل کیا جاسکتا ہے اور اس بنا پر اُس کی تکریم کی جاسکتی ہے۔

خلاصہ دَر خلاصہ

معجزۂ معراج تاریخِ نبوت ' تاریخِ ملائک اور تاریخِ انسانیت میں سب سے حیرت انگیز اور عقلوں کو دنگ کرنے والا واقعہ ہے۔

ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے (یعنی اللہ کی قضا و قدر میں جو طے ہے وہ ہو کر رہے گا)

اللہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور اگر تمہاری زندگی میں وہ دونوں یا ان میں سے کوئی بڑھاپے کو پہنچ جائے 'تو ان کو اف تک نہ کہو' ان کو جھڑکو بھی نہیں اور ان کے ساتھ ادب سے بات کرو

قرابت داروں 'مسکینوں اور مسافروں کے حقوق ادا کرو

فضول خرچی سے اجتناب کرو

خرچ کرنے میں بُخل نہ کرو

حرص اور فضول خرچی کے درمیان میانہ روی کو اختیار کرو

افلاس کے خوف سے اولاد کو قتل نہ کرو

زنا سے بچو

قتلِ ناحق سے بچو

قصاص لینے میں حدِ اعتدال میں رہو

یتیم کا مال نہ کھاؤ

ناپ تول میں خیانت نہ کرو

لوگوں کے پوشیدہ احوال کی کھوج نہ لگاؤ

اِترا کر نہ چلو

روزی کی کشادگی یا تنگی کا مدار کسی کی فضیلت یا بے قدری پر نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت و مشیت کا معاملہ ہے۔

سات آسمان اور زمینیں اور جو بھی ان میں ہیں' اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور ہر چیز اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہی ہے

منکرینِ آخرت قرآن کی تعلیمات سے استفادہ کرنے سے محروم رہتے ہیں اور ان کے دل و دماغ حق کو قبول کرنے کی سعادت سے محروم ہیں

قرآن میں اہلِ ایمان کیلئے شفا اور رحمت ہے۔

جن چیزوں کی حقیقت جاننے پر ہدایت و نجات موقوف نہیں ہے' ان کے پیچھے پڑنے کی ضرورت نہیں۔

قرآن مجید کو بتدریج،یعنی تھوڑا تھوڑا کرکے نازل کرنے کی حکمت یہ ہے کہ رسول ان پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں، ان کے لئے قرآن کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی (ذرا بھی ٹیڑھاپن نہ رکھا)عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب ہے

اصحابِ کہف چند صالح نوجوان تھے، جنہیں اللہ تعالیٰ نے عقیدۂ توحید اور ایمان پر ثابت قدم رکھا، انہوں نے ظالم بادشاہ کے شر سے بچنے کیلئے غار میں پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند مسلط کردی اور اس کیفیت میں وہ 309سال تک رہے۔

رسول کریم ﷺ سے فرمایا کہ فقراء صحابہ کو آپ اپنے پاس بٹھائے رکھیں، یہ صبح اور شام اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں، اُس کی رضا کے طلب گار ہیں اور آپ اپنی آنکھیں ان سے نہ ہٹائیں۔

ایک شخص کے انگوروں کے عمدہ باغات تھے، اُس نے اپنے ساتھی پر

تفاخر اور اپنے خالق کی ناشکری کی' تو اللہ تعالیٰ نے اُس کے مال کو برباد کر دیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی اور رسول ہیں ،کلیم ہیں' افضل ہیں' لیکن افضل کے مقابلے میں کسی دوسرے شخص کو کسی خاص شعبے میں کوئی فضیلت عطا کی جاسکتی ہے

اپنے سے کم مرتبہ شخص سے بھی کسی خاص شعبے کا علم حاصل کیا جاسکتا ہے اور اس بنا پر اُس کی تکریم کی جاسکتی ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں ، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح،ج۱،ص۱۸۰ملخصًا)

حدیث قدسی:25: دُشمنِ خدا سے غفلت کیوں؟

يقول اللّٰه تعالى: "يا بن آدم! شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لا إِلهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلائِكَةُ وأُولُوا الْعِلْمِ قائِماً بِالْقِسْطِ، لا إِلهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلامُ [آل عمران: ١٨، ١٩] ومَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلامِ دِيناً فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخاسِرِينَ [آل عمران: ٨٥]. وبشّر كلّ شيء أحسن بالجنّة."

و من عرف اللّٰه خالصا فأطاعه نجا، ومن عرف الشّيطان فعصاه سلم، ومن عرف الحقّ فاتّبعه أمن، ومن عرف الباطل فاتّقاه فاز، ومن عرف الشّيطان والدّنيا ثمّ رفضهما سعد، ومن عرف الآخرة ثمّ طلبها هدي. وإنّ اللّٰه يهدي من يشاء وإليه تقلبون. يا بن آدم! إذا كان اللّٰه تعالى قد تكفّل لك بالرّزق، فطول اهتمامك لما ذا؟ وإذا كان الخلف من اللّٰه فالبخل لما ذا؟ وإذا كان إبليس عدوّ

اللّٰہ تعالی فالغفلة لما ذا؟ وإذا كانت العقوبة بالنّار، فالاستراحة لما ذا؟ وإذا كان ثواب اللّٰہ الجنّة، فالمعصية لما ذا، وإذا كان كلّ شيء بقضائي فالجزع لما ذا؟ لِكَيْلا تَأْسَوْا عَلى ما فاتَكُمْ ولا تَفْرَحُوا بِما آتاكُمْ، واللّٰہُ لا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتالٍ فَخُورٍ [الحديد: ٢٣] "."

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''**اے ابن آدم!**

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآىٕمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (۱۸) اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ (پ۳، آلِ عمران:۱۸، ۱۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (۸۵) (پ۳، آلِ عمران:۸۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اِسلام کے سوا کوئی دِین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں سے ہے۔

ہر ایک کو جنت کی بہترین خوشخبری ہو۔

☆ ... جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اچھی طرح پہچان کر اس کی اطاعت کی وہ نجات پا گیا۔

☆ ... جس نے شیطان کو جان کر اس کی نافرمانی کی وہ محفوظ ہو گیا۔

☆ ... جس نے حق پہچان کر اس کی اتباع کی وہ بے خوف ہو گیا۔

☆ ... جس نے باطل کو جان کر اس سے بچنے کی سعی (یعنی کوشش) کی وہ کامیاب ہو گیا۔

☆ ... جس نے شیطان اور دُنیا کو جان کر انہیں ٹھکرا دیا وہ سعادت مند ہو گیا۔

☆... جس نے آخرت کو پہچان کر اسے تلاش (کرنے کا ارادہ) کیا وہ ہدایت پا گیا، بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور تمہیں اسی کی طرف پھرنا ہے۔

اے ابن آدم! جب اللہ عَزَّوَجَلَّ تیرے رزق کا کفیل ہے تو پھر تیرا طویل مدت کا اِہتمام کس لئے؟

☆... جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے عوض مل جاتا ہے تو پھر بخل کا ہے کا؟

☆ ... جب ابلیس اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دُشمن ہے تو پھر اس سے غفلت کیوں؟

☆... جب دوزخ کا عذاب (برحق) ہے تو پھر استراحت وسکون کس لئے؟

☆... جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ملنے والا ثواب جنت ہے تو پھر نافرمانی کیوں؟

☆...جب ہر چیز میرے (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے) فیصلے کے مطابق ہے تو پھر جزع و فزع کا ہے کی؟"

(اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:)

لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۣ ۙ(۲۳)

(پ۲۷، الحدید:۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اس لئے کہ غم نہ کھاؤ اس پر جو ہاتھ سے جائے اور خوش نہ ہو اس پر جو تم کو دیا اور اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اترونا (شیخی بگھارنے والا) بڑائی مارنے والا۔

درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث:۱۹

عَنِ الْمَعْرُوْرِ قَالَ: لَقِيْتُ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلٰى غُلَامِهٖ حُلَّةٌ فَسَئَلْتُهٗ عَنْ ذَالِكَ فَقَالَ: اِنِّيْ سَابَبْتُ رَجُلًا فَعَيَّرْتُهٗ بِاُمِّهٖ فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اَعَيَّرْتَهٗ بِاُمِّهٖ اِنَّكَ اِمْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ اِخْوَانُكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَمَنْ كَانَ اَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَاْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِيْنُوْهُمْ۔

(بخاری، باب المعاصی من امر الجاہلیۃ، ج۱، ص۹)

ترجمہ: حضرت مَعْرُور سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابو ذر غِفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ''رَبَذہ'' میں ملاقات کی، وہ اور ان کا غلام ایک ہی جیسا جوڑا پہنے ہوئے تھے تو میں نے اس کے بارے میں ان سے سوال کیا تو حضرت ابوذر رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ایک شخص سے گالی گلوچ کی اور اس کو ماں کی گالی دی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر! تم نے اس کو ماں کی گالی دی تم ایسے آدمی ہو کہ تمہارے اندر جاہلیت کی خَصلَت ہے تمہارے لونڈی غلام تمہارے (دینی) بھائی ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تمہارا ماتحت بنادیا ہے تو جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو اس کو چاہئے کہ جو خود کھائے اس کو کھلائے اور جو خود پہنے اس کو پہنائے اور تم ان خادموں کو ایسے کاموں کی تکلیف مت دو جو انہیں لاچار کر دے اور اگر تم ایسی تکلیف دو تو خود بھی کام میں ان کی مدد کرو۔

حدیث:۲۰

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا کَانَ اُمَرَاءُ کُمْ خِیَارَکُمْ وَاَغْنِیَاءُ کُمْ سُمَحَاءَ کُمْ وَاُمُوْرُکُمْ شُوْرٰی بَیْنَکُمْ فَظَهْرُ الْاَرْضِ خَیْرٌ لَّکُمْ مِنْ بَطْنِهَا وَاِذَا کَانَ اُمَرَاءُ کُمْ شِرَارَکُمْ وَاَغْنِیَاءُ کُمْ بُخَلَاءَ کُمْ وَاُمُوْرُکُمْ اِلٰی نِسَاءِ کُمْ فَبَطْنُ الْاَرْضِ خَیْرٌ لَّکُمْ

مِنْ ظَهْرِهَا۔ رواہ الترمذی (مشکوٰۃ، باب تغیر الناس، ص۴۵۹)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہارے اُمراء تم میں سے بہترین لوگ ہوں اور تمہارے مالدار سخی ہوں اور تمہارا معاملہ آپس کے مشوروں سے طے ہوتا رہے تو تمہارے لیے زمین کی پیٹھ زمین کے پیٹ سے بہتر ہے اور جب تمہارے اُمراء بدترین لوگ ہوں اور تمہارے مالدار بخیل ہوں اور تمہارے معاملات تمہاری عورتیں طے کرنے لگیں تو تمہارے لیے زمین کا پیٹ زمین کی پیٹھ سے بہتر ہے۔

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6- موطأمالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8- مسند أحمد،

9 سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،

12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکروسافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

المكتبة الاسلامية الكترونية	مكتبة الاسلام
مكتبة السيرة والتاريخ الاسلامي	مکتبہ ختم نبوت
مكتبة موسوعة التفاسير	الباحث القرآني
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحديثي
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمي
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعة البخاري
المكتبة الاسلامية	المكتبة الوقفية
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الكتب التسعة	مكتبة التفاسير
مكتبة الجامع المخطوطات	مكتبة النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | پاکستانی وقت 09:30 تا 10:30 رات

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ہادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

ONLY WHATSAPP : +92320-8324094 داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں